نام	:	**ماہنامہ تعمیرِ افکار (قرآن کریم نمبر)، کراچی**
مدیر اعلیٰ و ناشر:		ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری
مدیر	:	سید عزیز الرحمٰن
طابع	:	احمد برادرز پرنٹرز، ناظم آباد، کراچی

جلد اول، ۱۱/۵-۷، مئی-جولائی ۲۰۱۰ء، جلد دوم، ۱۱/۸-۱۰، اگست-اکتوبر ۲۰۱۰ء

صفحات	:	۷۱۴+۷۴۶
قیمت	:	۵۹۵ روپے + ۵۹۵ روپے

قرآن حکیم کے حوالے سے برصغیر ہند و پاک، رسائل و مجلات کی خصوصی اشاعتوں کا سلسلہ بہت پہلے سے جاری ہے۔ ماہنامہ تعمیر و افکار (کراچی) کا قرآن نمبر اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔ یہ خاص نمبر دو ضخیم جلدوں میں شایع ہوا ہے۔ اس کی پہلی جلد پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب بعنوان تعارف قرآن ہے اس میں چار مقالات شامل ہیں، قرآن کا تعارف، قرآن کے نام، فہارس قرآن مجید اور منتخب اشاریہ، قرآن حکیم میں اسماء حسنیٰ، اسماء النبی ﷺ، ارکان اسلام، عائلی و انفرادی زندگی کے متعلق الفاظ قرآن میں کن جگہوں پر آئے ہیں ان کا ذکر کیا ہے۔

دوسرا باب ''عظمت قرآن'' کے نام سے جس میں ۵ مضامین ہیں: قرآن کے صوری و معنوی محاسن، صوتیات میں قرآنی تجوید کی اہمیت، عظمت قرآن - ایک پہلو، وحی الٰہی- تکمیل انسانیت کا ذریعہ۔

تیسرے باب کا موضوع ''اعجاز قرآن'' ہے۔ جو ۵ مقالات پر مشتمل ہے۔ ۱-نظریۂ اعجاز القرآن۔ اس میں اعجاز القرآن پر مرتبہ کتب کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ ۲- دوسرا مضمون اعجاز القرآن ہے جس میں معجزہ کی تعریف اور متعلقہ امور سے بحث کی گئی ہے۔ ۳-اعجاز القرآن ایک سائنسی انداز نظر ہے، جس میں ان قرآنی آیات کا ذکر کیا گیا ہے جس میں سائنسی حقائق کا ذکر ہوا ہے اور آج سائنس انھیں تسلیم کر چکی ہے۔ ۴- جواہر قرآنی، قرآن

کے ان مختصر جملوں کا انتخاب ہے جو آج کے حالات میں ہماری ذمہ داریوں سے تعلق رکھتے ہیں اور نہایت موثر انداز میں دعوت فکر و عمل دیتے ہیں۔

چوتھا باب ''مطالعہ قرآن'' ہے جس میں ۳ مضامین شامل ہیں۔ قرآن کا مطالعہ کیوں کیا جائے، کتاب حکمت اور قرآن میں تدبر ہے۔

پانچواں باب بعنوان ''مضامین قرآن'' ہے اس میں کل ۱۳ مضامین ہیں۔

آخری باب منظومات پر مشتمل ہے۔ جس میں وحی، حریم نیم شبی (سورہ مزمل کی ترجمانی) اور سورہ رحمٰن کا منظوم ترجمہ شامل ہے۔

دوسری جلد کل چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب اسلوب قرآنی ہے اس کے ذیل میں ۸ مضامین ہیں۔ پہلا مضمون قرآن مجید کا اسلوب۔ اجمال کے بعد تفصیل ہے یہ مولانا ضیاء الدین اصلاحی مرحوم کا مضمون ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ قرآن کی مکی سورتوں میں جہاں خطاب عربوں سے ہے ایجاز ہے چھوٹی چھوٹی سورتوں میں قرآن کی بنیادی دعوت و مہمات سمٹی ہوئی ہیں گویا دریا کوزے میں سمایا ہے جب کہ بنی اسرائیل سے خطاب کے وقت شرح و بسط کا اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔ دوسرا مضمون قرآن کریم میں استدلالِ مباحث، تیسرا قرآن کے اسالیب دعوت و استدلال ہے چوتھا قرآن مجید کی قسمیں جس میں واضح کیا گیا ہے کہ جس چیز کی قسم کھائی جاتی ہے اس کو ثبوت و مدعا کے لیے دلیل یا شہادت کے طور پر نہایت وثوق کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے اس کے بعد مضمون نگار نے قرآن میں ذکر کردہ قسموں کا تذکرہ کیا۔ پانچواں مضمون قرآن اور تمثیلات کے عنوان سے ہے۔ اس میں تمثیلات کے فوائد اور قرآن میں بیان کردہ تمثیلات کا ذکر ہے۔ چھٹا مضمون قرآن میں حیوانی تمثیلات کا مقصد، ساتواں مضمون قرآن میں غیر عربی الفاظ کی حقیقت۔ اس میں عربی مبین سے مراد عرب کی خاص زبان ہے اس کے بعد مفسرین کا اختلاف زیر بحث آیا ہے کہ قرآن میں عجمی الفاظ ہے یا نہیں اس کے بعد ان الفاظ کی فہرست جنھیں سیوطیؒ نے غیر عربی قرار دیا اور جو بہ وجوہ عجمی الاصل ہیں اس میں ہر زبان کے الفاظ کا الگ الگ ذکر کیا۔ آٹھواں مضمون قرآن مجید اور اردو ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اردو زبان و مسلمانوں کے نام اور اردو اشعار، اقوال و محاورات میں بیان

شدہ قرآنی الفاظ کا استعمال ملتا ہے۔

دوسرا باب خدمات قرآنی ہے جو ۱۰ مقالات پر مشتمل ہے اس کا پہلا مقالہ ''علم قرأت عہد وسطی کے ہندوستان میں'' کا ہے۔ دوسرا ''علم قرآن سترہویں صدی عیسوی'' ہے۔ ۳- بیسویں صدی عیسوی میں عربی زبان میں علمائے ہند کی قرآنی خدمات جو تفاسیر و حواشی قرآن، علوم قرآن پر تصانیف، تحقیق و تدوین، شرح و تحشیہ اور طباعت جیسے عناوین پر مشتمل ہے۔ ۴- ہندوستان عربی ادبیات میں تفسیری رجحانات کا مطالعہ، اس میں عربی کی متداول تفاسیر اور ان کے بنیادی رجحانات (متصوفانہ رجحانات، فقہی رجحانات، نظم و مناسبت کی علم بدار تفسیریں، تفسیر قرآن بالقرآن، ذاتی آراء کی حامل تفاسیر) پر تفصیلی گفتگو ہے۔ ۵و۶- قرآن مجید کے ہندی تراجم ہے۔ ۷- ایران کی فارسی تفسیر نویسی پر ایک نظر۔ ۸- قرآن مجید کے انگریزی تراجم، ۹- قرآن مجید کے سندھی تراجم و تفاسیر۔ ۱۰- پشتو زبان میں ترجے اور تفاسیر- ایک جائزہ ہے۔

تیسرا باب بعنوان علم تفسیر ہے جس میں ۵ مضامین شامل ہیں۔ پہلا مضمون تفسیر اور علم تفسیر، دوسرا شرائط مفسر و مترجم تیسرا، قرآن کی تفسیر کا اسلوب جو امام حسن البناؒ کا مضمون ہے اور اس میں تفسیر کی ضرورت، تفسیر اور سلف کی کاوشیں، تفسیر بالرائے، مختلف زبانوں اور تہذیبوں کا تفسیر پر اثر، مفسرین کی لغزشیں، قصص اور معجزات کے حوالے سے غلطیاں، علومِ کائنات اور مفسرین کی غلطیاں، اللہ تعالیٰ کے بارے میں مفسرین کی غلطیاں اور بہترین تفسیر جیسے ذیلی عناوین پر یہ مضمون مشتمل ہے۔ چوتھا تفسیر قرآن اور اسرائیلیات، اور پانچواں ترجمہ قرآن کریم کے مسائل اور ان کا حل کے عنوان سے ہے۔

چوتھا باب تفسیر اور اہل تفسیر ہے جس کے تحت ۱۳ مضامین ہیں۔ قرآن مجید کے ماہر صحابہ کرام، منظوم اردو تراجم و تفاسیر قرآن، امام ابو جعفر محمد بن جریر الطبری، تفسیر قرطبی- تعارف و تجزیہ، علامہ ابن کثیر اور ان کی تفسیر، ابوبکر الجصاص اور احکام القرآن، تفسیر کبیر کی خصوصیات، حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کا ترجمہ قرآن، شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اور ان کی تفسیر فتح العزیز تکملہ تفسیر فتح العزیز ایک تعارف، الشیخ المراغی اور ان کی تفسیری خدمات، تفسیر ماجدی- ایک

جائزہ اور احسن البیان فی تفسیر القرآن از سید فضل الرحمٰن کا منہج اور خصوصیات۔

پانچواں باب بعنوان قرآن کریم اور مستشرقین ہے جو ۳ مضامین پر مشتمل ہے۔ پہلا مضمون قرآن اور مغرب - اعتراضات اور جوابات، دوسرا مستشرقین کے تراجم قرآن کا جائزہ ہے اس میں فرانسیسی ولاطینی ترجمہ اور دیگر انیسویں وبیسویں صدی کے مستشرقین کے تراجم کا ذکر ہے۔ تیسرا مقالہ قرآن کریم کے ترجمے میں مستشرقین کے مناہج ہے جس میں مستشرقین کے اسالیب ترجمہ، سورتوں کی موجودہ ترتیب میں ردوبدل، ترجمے کی کمزوری، عربی سے ناواقفیت، لغوی اغلاط، تراجم میں زبان کی غلطیاں، انگریزی میں ترجمے کی غلطیاں، نحوی غلطیاں، فطرت لغات کا اختلاف، آزاد ترجمہ، نظم قرآنی کی خصوصیات کو نظرانداز کرنا، استشراقی تراجم کے خطرناک پہلو ذیلی عناوین پر بحث شامل ہے۔

آخری باب اشاریہ کا ہے جو دو مضمون پر مشتمل ہے پہلا مضمون فہرست قرآن نمبر زبانی اعتبار سے ہے جس میں برصغیر ہندو پاک کے رسائل وجرائد کی ان خاص اشاعتوں کی ایک فہرست پیش کی ہے جو قرآن حکیم کے حوالے سے منظر عام پر آئی ہیں، اس فہرست میں ششماہی علوم القرآن شامل نہیں ہے۔ اس کی وجہ حاشیہ میں یہ بیان کی گئی ہے کہ اس کا ہر شمارہ قرآن کے ساتھ مخصوص ہوتا ہے، لیکن اس مجلّہ کے متعدد خاص نمبر بھی شایع ہوئے ہیں۔ ان کا ذکر فہرست میں آنا چاہیے تھا، یہاں یہ واضح رہے کہ ششماہی علوم القرآن ۱۹۸۵ء سے مسلسل ادارہ علوم القرآن (شبلی باغ، علی گڑھ) شایع ہوتا ہے اور اس میں تمام مضامین قرآن ہی سے متعلق ہوتے ہیں اور اس کے مشتملات کا اشاریہ (مرتبہ ظفر الاسلام اصلاحی) بھی ادارہ علوم القرآن سے ۲۰۰۵ء میں طبع ہو چکا ہے۔ دوسرا مضمون اشاریہ مضامین قرآنی ہے جو ہندوستان وپاکستان کے اہم رسائل وجرائد میں شائع ہونے والے مضامین قرآنی کا اشاریہ ہے۔ اس میں چند رسائل کا نام لکھ کر اس میں شائع ہونے والے قرآنی مضامین کا ذکر ہے نام اس طرح ہیں۔ الاضواء، لاہور، ماہنامہ بینات، کراچی، سہ ماہی تحقیقات اسلامی، علی گڑھ، ماہنامہ تعمیر وافکار، کراچی، الثقافتہ الاسلامیہ، کراچی، جہات الاسلام، پنجاب یونیورسٹی، ماہ نامہ الحق، اکوڑہ خٹک، ماہ نامہ دعوہ، اسلام آباد، ماہ نامہ الرشاد، اعظم گڑھ، معارف اعظم گڑھ، ماہ نامہ فقہ